السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

متولی مسجد کے مال سے کھا سکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے :

« (لاجناح علیٰ من ولیها ان یاکل منها بالمعروف ویطعم صدیقا غیر متول مالا متفق علیه واللفظ لمسلم (بلوغ المرام باب ال وقف»

''ترجمہ : ''جو شخص وقف کا متولی ہو اس پر گناہ نہیں کہ وقف سے معروف طریق پر خود کھائے یا اپنے دوست کو کھلائے نہ پونجی بنانے والا۔ روایت کیا اس کو بخاری مسلم نے۔

یہ حدیث وقف زمین کی بابت ہے جو حضرت عمرؓ نے خیبر میں وقف کی تھی۔ اسی طرح اگر مسجد کے متعلق زمین وقف ہو یا مکانات ہوں جن کی نگرانی، مرمت، وصولی کرایہ وغیرہ متولی کرتا کراتا ہو تو وہ وقف سے کھا سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

مساجد کا بیان، ج1ص348

محدث فتویٰ